ABC CERTIFIED
آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)
DAILY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
بانی سیدہ زاہد سلطانہ
چیف ایڈیٹر طاہر ملک
ایڈیٹر: میاں طارق جاوید
ETTELAATKHI@GMAIL.COM
جلد نمبر: 27 | 20 شوال 1447 | جمعرات 09 اپریل 2026ء | قیمت 10 روپے | شمارہ: 34

لبنان پر حملہ ہوا تو جنگ بندی سے دستبردار ہو سکتے ہیں، ایران کا انتباہ

صیہونی حکومت کے لبنان پر جاری حملوں کو جنگ بندی کی خلاف ورزی تصور کیا جائے گا اور ایران اسرائیلی خلاف ورزیوں کے تسلسل کا جائزہ بھی لے رہی ہے

ایران نے لبنان پر اسرائیلی حملوں کے جواب میں آبنائے ہرمز کو پھر بند کر دیا، لبنان سمیت تمام محاذوں پر جنگ روکنے پر اتفاق کیا گیا تھا، ایرانی میڈیا

تہران (نیٹ ورک انیک) ایران نے خبردار کیا ہے کہ اگر اسرائیل لبنان پر حملے جاری رکھتا ہے تو وہ امریکہ کے ساتھ طے شدہ جنگ بندی معاہدے سے دستبردار ہو سکتا ہے۔ اس بات کا انکشاف ایران کی نیم

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27

سفارتی کوششوں کو دل کی گہرائیوں سے سراہتا ہوں، نواز شریف

عالمی بحران کو لانے میں شہباز شریف، عاصم منیر اور اسحاق ڈار کا اہم کردار ہے، قائد ن لیگ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف نے ایران اسرائیل جنگ بندی میں پاکستان کی کوششوں کو دل کی گہرائیوں سے سراہتا ہوں، عالمی بحران کو لانے میں شہباز شریف، عاصم منیر اور اسحاق ڈار کا اہم کردار ہے، قائد ن لیگ

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27

خلیجی ممالک تجارت والی مجموعی طور پر 58 پروازیں منسوخ کر دی گئیں

کراچی (اسٹاف رپورٹر) خلیج کے مختلف

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26

وزیر اعظم شہباز شریف کی ایرانی صدر کو جنگ بندی پر مبارکباد

دونوں رہنماؤں کی دوحتہ ماحول میں گفتگو 45 منٹ تک جاری، باہمی رابطوں پر اتفاق

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیر اعظم شہباز شریف کا ایرانی صدر سے ٹیلی فونک رابطہ ہوا ہے، جس میں اہم امور پر گفتگو کے علاوہ انہوں نے جنگ بندی پر

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25

اسلام آباد وزیر اعظم شہباز شریف کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کا اجلاس اسلام آباد میں ہو رہا ہے

امریکہ اسرائیل اور ایران میں سیز فائر

پاکستان کی بڑی سفارتی کامیابی

ایران کا 10 نکاتی ایجنڈا قابل تسلیم قرار

امریکی صدر نے پاکستان کی درخواست پر ایران پر بڑے حملے کی ڈیڈ لائن میں 2 ہفتے کی توسیع کر دی، ایران بھی پاکستان کی تجویز مانتے ہوئے عارضی جنگ بندی پر رضامند ہو گیا

یہ جنگ بندی مشروط ہے کہ ایران آبنائے ہرمز کو مکمل، فوری اور محفوظ انداز میں کھولنے پر آمادہ ہو جائے، اقدام کا مقصد خطے میں کشیدگی کم کرنا اور دیرپا امن کیلئے راہ ہموار کرنا ہے، ٹرمپ

واشنگٹن (نیٹ ورک انیک) پاکستان کی ثالثی سفارتی کاوشوں، وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی کوششوں رنگ لے آئیں، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پاکستان کی درخواست پر عمل کرتے ہوئے ایران پر بڑے حملے کی ڈیڈ لائن میں 2 ہفتے کی توسیع کر دی، ایران بھی پاکستان کی تجویز مانتے ہوئے عارضی جنگ بندی پر رضامند ہو گیا، سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران نے ایران پر بڑے حملے کی ڈیڈ لائن میں 2 ہفتے کی توسیع کر دی، ایران بھی پاکستان کی تجویز مانتے ہوئے عارضی جنگ بندی پر رضامند ہو گیا، اقدام کا مقصد خطے میں کشیدگی کم کرنا اور دیرپا امن کیلئے راہ ہموار کرنا ہے، ٹرمپ

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28

اسلام آباد وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور ایران کے قائم مقام سفیر H.E. عارف قریشی کی ملاقات کے موقعہ کی تصویر

لبنان پر فضائی حملے اسرائیل نے جنگ بندی کو خطرے میں ڈال دیا

امریکا، ایران اور ان کے اتحادی فوری جنگ بندی پر متفق ہو گئے ہیں جس میں لبنان بھی شامل ہے، شہباز شریف

اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نیاہو کے دفتر نے واضح کیا کہ اس جنگ بندی میں لبنان شامل نہیں ہے، غیر ملکی میڈیا رپورٹس

کراچی (ویب ایڈیٹر) امریکا اور ایران کے درمیان جنگ بندی کے اعلان کے باوجود اسرائیل کی جانب سے لبنان پر حملے جاری رہنے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں، جس سے خطے میں صورتحال مزید پیچیدہ ہو گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے اپنے ایران میں کیا گیا امریکا، ایران اور ان کے اتحادی فوری جنگ بندی پر متفق ہو گئے ہیں، جس میں لبنان بھی شامل ہے۔ تاہم بعض اداروں اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نیاہو کے دفتر نے واضح کیا کہ اس جنگ بندی میں لبنان شامل نہیں ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جنگ بندی کے اعلان کے بعد بھی لبنان کے مختلف

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29

کراچی گورنر سندھ نہال ہاشمی فرانسیسی ڈپلومیٹ کا دورہ، سرمایہ کاری پر تبادلہ خیال

صہیونیوں کی سازشیں پاکستان روک سکتا ہے

خواجہ آصف

پاکستان صہیونیت کے منفی جنون اور عزائم کو روکنے کی صلاحیت رکھتا ہے، مسلم دنیا کیلئے بھارت اور اسرائیل ازلی دشمن ہیں

ایران اور امریکا کے درمیان ہونے والا سیز فائر پاکستان کی تاریخ کا سب سے اہم اور فیصلہ کن لمحہ ہے، وزیر دفاع کا اظہار خیال

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ ایران اور امریکا کے درمیان ہونے والا سیز فائر پاکستان کی تاریخ کا سب سے اہم اور فیصلہ کن لمحہ ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ صہیونیوں کا منفی جنون پاکستان روکنے کی صلاحیت اور اسے روکنے کی بھارت رکھتا ہے۔ قومی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ صہیونیوں کو یہ بات یاد رکھنی ہے کہ ازلی دشمن بھارت اور اسرائیل ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکا اور اسرائیل کو اس پر پیدا ہونے والے غصہ کیلئے صہیونیت کا ذمہ دار سمجھ رہا ہے۔ مسلم دنیا کو صہیونیت کے خلاف متحد ہونا ہوگا، پاکستان کو اس صورتحال کو بھرپور طریقے سے استعمال کرنا ہوگا۔ ایران اور امریکا کے درمیان ہونے والا سیز فائر پاکستان کی تاریخ کا سب سے اہم اور فیصلہ کن لمحہ ہے، وزیر دفاع کا اظہار خیال

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30

جیکب آباد وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ اور جیکب آباد کی کھرانی کے خلاف باغی خان کھرانی کی وفات پر تعزیت کا اظہار کر رہے ہیں

اعتماد سازی اور پرامن حل کیلئے واضح عزم ضروری ہے

صدر آصف علی زرداری

امریکا ایران جنگ بندی کا خیر مقدم، امن، سلامتی، معاشی استحکام اور باہم جڑے خطوں کے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے ناگزیر ہے، آصف علی زرداری

پاکستان نے انسانیت کے وسیع تر مفاد میں کام کیا، پاکستان امن، استحکام اور باہمی احترام کے فروغ کیلئے اقدامات جاری رکھے گا، جاری بیان

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) صدر مملکت آصف علی زرداری کے امریکا ایران جنگ بندی کا خیر مقدم، شہریت عارضہ سے بچنا اور پیٹ اور پاؤں کی راہ بچانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دنیا ایک بار پھر امن کی راہ اور صوبائی وزیر برائے اطلاعات، ٹرانسپورٹ و مال ٹرانسٹ شرقیل اعظم یمین نے ایران امریکہ جنگ بندی ان کی جانب ایک خوش آئند قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے خطے اور پوری انسانیت کے وسیع تر مفاد میں کام کیا۔ پاکستان

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ کے بیشتر وزیر اور صوبائی وزیر برائے اطلاعات، ٹرانسپورٹ و مال ٹرانسٹ شرقیل اعظم یمین نے ایران امریکہ جنگ بندی ان کی جانب ایک خوش آئند قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے خطے اور پوری انسانیت کے وسیع تر مفاد میں کام کیا۔ پاکستان

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31

امن مذاکرات کیلئے ہماری غیر مشروط حمایت حاصل ہے

حکومتی اجلاس

ایران اور امریکا نے ہم پر بھروسہ اس لئے کیا ہے کہ ہم دونوں کی بات درست طریقہ سے آگے پہنچائیں گے، اپوزیشن لیڈر

بیرسٹر گوہر کیلئے کہ وہ اراکان کو سراہتے ہیں کہ مسلم دنیا کو آپس میں لڑنے سے پاکستان نے بچایا ہے، چیئرمین تحریک انصاف بیرسٹر گوہر

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ ایران نے ہمیشہ مسلم امہ کا ساتھ دیا ہے، ایران اور امریکا نے ہم پر بھروسہ اس لئے کیا ہے کہ ہم دونوں کی بات درست طریقہ سے آگے پہنچائیں گے اور اس وقت مذاکرات کے لیے تیاری بہتر شروط حمایت حاصل ہے۔ قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے اعلان سے خطاب میں کہا کہ میں نے نواز شریف، آصف علی زرداری اور عمران خان کو دعوت دی تھی کہ وہ ایک میز پر بیٹھ کر ملک کو آگے بڑھانے کا کام کریں، قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے اعلان سے خطاب میں کہا کہ میں نے نواز شریف، آصف علی زرداری اور عمران خان کو دعوت دی تھی کہ وہ ایک میز پر بیٹھ کر ملک کو آگے بڑھانے کا کام کریں، ہم کسی طرف نہیں، انہوں نے کہا کہ ہم کوئی پاکستان مخالف نہیں ہیں،

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32

کراچی سے لاہور جانے والی شالیمار ایکسپریس حادثے کا شکار

حادثے کے بعد اپ اور ڈاؤن ریلوے ٹریک پر ٹرینوں کی آمد و رفت معطل ہو گئی، حکام

پٹھیہ (بیورو رپورٹ) کراچی سے لاہور جانے والی شالیمار ایکسپریس حادثے کا شکار ہو گئی۔ حکام کے مطابق حادثہ پٹھیہ اور ہیرو کے قریب پیش آیا جہاں شالیمار ایکسپریس کی تین بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں جس کے بعد اپ اور ڈاؤن ریلوے ٹریک پر ٹرینوں کی آمد و رفت معطل ہو گئی۔ حکام کے مطابق حادثے کی اطلاع پر ریلوے کی ریسکیو ٹیمیں موقعہ پر پہنچ گئیں اور ریلوے ٹریک کی بحالی کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق حادثہ پٹھیہ اور ہیرو کے قریب پیش آیا جہاں شالیمار ایکسپریس کی تین بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33

کراچی، ماڑی پور روڈ پر پیٹرول سمگل ہوتے کے باوجود لوگ خطرناک طریقے سے سڑک عبور کر رہے ہیں

ایران کو جنگ بندی کیلئے گڑگڑانا پڑا، پیٹ بیگ سیٹھ کی بڑھک

آپریشن ایپک فیوری ایک کامیاب اور تاریخی آپریشن رہا، امریکی وزیر جنگ پانز آے

واشنگٹن (نیٹ ورک انیک) امریکی وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ نے پنٹاگن میں ایران کے خلاف آپریشن ایپک فیوری کو تاریخی آپریشن رہا، امریکی وزیر جنگ پانز آے دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے کہا کہ امریکا نے ایران کے نوادی تنصیبات کو کامیاب اور تاریخی آپریشن رہا، امریکی وزیر جنگ پانز آے دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے پنٹاگن میں ایران کے خلاف آپریشن ایپک فیوری کو

آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
ABC CERTIFIED
بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)
DAILY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
سید ہارون سلطان
چیف ایڈیٹر طاہر ملک
ایڈیٹر: میاں طارق جاوید
ETTELAATKHI@GMAIL.COM
پبلشر سید محمد کمال نے محمدی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مشرق بلڈنگ آفس نمبر 103 کوٹ روڈ کراچی سے شائع کیا۔ (ریزیڈنٹ ایڈیٹر: تحسین کمال)

قائد کے شہر سے

جنگ کے بیچ امن کی امید

مشرق وسطیٰ میں جنگ کے خاتمے کے لیے پاکستان کا تیار کردہ منصوبہ ایران اور امریکی قیادت کو پہنچایا گیا ہے، پاکستان کی جانب سے تیار کردہ فریم ورک تہران اور واشنگٹن کو پیش کیا گیا جس میں فوری جنگ بندی اور بعد ازاں جامع معاہدے کی تجاویز شامل ہیں۔ منصوبے کے تحت جنگ بندی کے فوراً بعد آبنائے ہرمز کو دوبارہ مکمل کھولنے کا امکان ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کی جنگ بندی سے متعلق نئی تجویز کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ آبنائے ہرمز کو کھولنے کے لیے وہ کسی ڈیڈ لائن پر قرار ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی خفیہ ایجنسیز کے دعوے کے مطابق تہران یا ہوسے ٹرمپ سے کہا کہ اس وقت جنگ بندی ممکن نہیں کیونکہ اس سے اسرائیل کے سکیورٹی مفادات متاثر ہو سکتے ہیں۔ یہ تمام پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب مشرق وسطیٰ میں ایران، امریکا اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی میں مسلسل اضافہ دیکھا جا رہا ہے اور سفارتی و عسکری سرگرمیاں تیز ہو چکی ہیں۔ مشرق وسطیٰ ایک بار پھر تاریخ کے اس موڑ پر کھڑا ہے جہاں فیصلے صرف سرحدوں کا تعین نہیں کرتے بلکہ تہذیبوں کی سمت بھی متعین کرتے ہیں۔ بارود کی بو، سفارتی بیانات کی گنجائش اور عالمی طاقتوں کی چالوں کے درمیان ایک بیچ مسلسل اعجاز کر سامنے آ رہا ہے کہ جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں بلکہ مسائل کی افزائش گاہ ہے۔ یہی وہ لمحہ ہے جب مستقل جنگ بندی محض ایک سفارتی اصطلاح نہیں بلکہ انسانی بقا کی شرط بن چکی ہے۔ حالیہ کشیدگی نے جس تیزی سے شدت اختیار کی ہے، اس نے نہ صرف خطے کے ممالک کو بے یقینی میں مبتلا کیا ہے بلکہ عالمی معیشت کو بھی لرزہ کر رکھ دیا ہے۔ آبنائے ہرمز، جو دنیا کی توانائی کی شہ رگ کہلاتی ہے، اس وقت ایک ایسے گلی کی مانند ہے جس پر دباؤ بڑھتا جا رہا ہے۔ اس کی بندش یا غیر محفوظ ہونا صرف تیل کی ترسیل کو متاثر نہیں کرتا بلکہ عالمی تجارت کے پورے نظام کو گنجلک بنا دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب پاکستان کی جانب سے جنگ بندی کا ایک جامع فریم ورک سامنے آیا تو اسے محض ایک علاقائی کوشش کے بجائے ایک عالمی ضرورت کے طور پر دیکھا گیا۔ پاکستان کی سفارتی حکمت عملی اس لحاظ سے منفرد ہے کہ اس نے کسی ایک فریق کی حمایت کے بجائے ایک متوازن راستہ اختیار کیا ہے۔ یہ توازن ہی دراصل اس کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ ایک جانب امریکا کی سخت شرائط اور فوری نتائج کی خواہش ہے، تو دوسری طرف ایران کا اصولی موقف کہ وہ دباؤ کے تحت کوئی فیصلہ نہیں کرے گا۔ ان دونوں کے درمیان ایک ایسا طریق کار تلاش کیا گیا جو ممکن ہو اور پائیدار بھی، ایک غیر معمولی چیلنج ہے۔ پاکستان نے اسی چیلنج کو قبول کرتے ہوئے ایک ایسا خاکہ پیش کیا ہے جس میں فوری جنگ بندی، بعد ازاں مذاکرات اور بالآخر ایک جامع معاہدے کی راہ ہموار کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

تیل کی منڈی میں ہلچل، جنگ کے سائے ماند

پاکستان کی سفارتی حکمت عملی نے بڑا خطرہ ٹال دیا

مشرق وسطیٰ کشیدگی کے دنوں سے شدید تناؤ کی لپیٹ میں تھا، جہاں ایران اور اسرائیل کے درمیان براہ راست ہوائی محاذ آرائی نے عالمی سطح پر خطرے کی گھنٹیاں بجا دی تھیں۔ دنیا بھر کے ماہرین اس خدشے کا اظہار کر رہے تھے کہ اگر یہ صورتحال بڑھتا تو اس کے اثرات صرف خلیج تک محدود نہیں رہتے بلکہ ایک بڑے عالمی بحران کو جنم دے سکتے ہیں۔ ایسے نازک حالات میں پاکستان نے خاموش مگر موثر سفارتکاری کے ذریعے اہم کردار ادا کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر نے مسلسل عالمی رہنماؤں سے رابطے رکھ کر کشیدگی کو کم کرنے میں بنیادی کردار ادا کیا، جس کے نتیجے میں جنگ بندی ممکن ہوئی اور صورتحال قابو میں آ گئی۔

زمانہ یہی کہتا ہے کہ پاکستان نے نہایت محتاط انداز میں مختلف طاقتور ممالک کے درمیان رابطے استوار کیے اور ایک ایسا سفارتی ماحول تشکیل دیا جس میں فریقین کو بات چیت کی طرف مائل کیا جا سکے۔ اس تمام عمل کے دوران خاص طور پر تیل کی عالمی مارکیٹ شدید دباؤ کا شکار رہی۔ جنگ کے خدشات کے باعث پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں مسلسل بڑھ رہی تھیں، جس سے پاکستان سمیت کئی ممالک میں مہنگائی کا طوفان آنے کا اندیشہ پیدا ہو گیا تھا۔ تاہم عالمی جنگ بندی کے بعد عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی آئی ہے جس کا براہ راست فائدہ پاکستان کو پہنچا ہے۔ یہ کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ پاکستان کی سفارتی حکمت عملی نے نہ صرف خطے کے ممالک کو بے یقینی میں مبتلا کیا ہے بلکہ عالمی معیشت کو بھی لرزا کر رکھ دیا ہے۔ آبنائے ہرمز، جو دنیا کی توانائی کی شہ رگ کہلاتی ہے، اس وقت ایک ایسے گلی کی مانند ہے جس پر دباؤ بڑھتا جا رہا ہے۔ اس کی بندش یا غیر محفوظ ہونا صرف تیل کی ترسیل کو متاثر نہیں کرتا بلکہ عالمی تجارت کے پورے نظام کو گنجلک بنا دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب پاکستان کی جانب سے جنگ بندی کا ایک جامع فریم ورک سامنے آیا تو اسے محض ایک علاقائی کوشش کے بجائے ایک عالمی ضرورت کے طور پر دیکھا گیا۔ پاکستان کی سفارتی حکمت عملی اس لحاظ سے منفرد ہے کہ اس نے کسی ایک فریق کی حمایت کے بجائے ایک متوازن راستہ اختیار کیا ہے۔ یہ توازن ہی دراصل اس کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ ایک جانب امریکا کی سخت شرائط اور فوری نتائج کی خواہش ہے، تو دوسری طرف ایران کا اصولی موقف کہ وہ دباؤ کے تحت کوئی فیصلہ نہیں کرے گا۔ ان دونوں کے درمیان ایک ایسا طریق کار تلاش کیا گیا جو ممکن ہو اور پائیدار بھی، ایک غیر معمولی چیلنج ہے۔ پاکستان نے اسی چیلنج کو قبول کرتے ہوئے ایک ایسا خاکہ پیش کیا ہے جس میں فوری جنگ بندی، بعد ازاں مذاکرات اور بالآخر ایک جامع معاہدے کی راہ ہموار کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

جنگ کے بعد کا دبئی: کیا یو اے ای دوبارہ سنبھل سکے گا؟

تحریر: یوسف امام
سینئر بزنس کار

مشرق وسطیٰ کشیدگی کے دوران یو اے ای کو جس طرح نشانہ بنایا گیا، اس نے نہ صرف خلیج بلکہ پورے خطے کے امن و استحکام پر گہرے سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ ڈرونز، میزائل اور فضائی حملوں کے بعد یو اے ای کو جس صورتحال کا سامنا کرنا پڑا، وہ صرف ایک ملک کا نہیں بلکہ پورے خطے کا امتحان ہے۔ یہ وہی یو اے ای ہے جو برسوں سے امن، رواداری اور تجارتی سرگرمیوں کا مرکز سمجھا جاتا رہا ہے۔ دبئی، ابوظہبی اور شارجہ نہ صرف خلیج بلکہ دنیا کے لیے سرمایہ کاری، سیاحت اور کاروبار کا بڑا مرکز ہیں۔ لیکن جب جنگ کے بادل منڈلائے تو سب سے پہلے یہی شہر نشانے پر آئے۔ یہ حملے نہ صرف عمارتوں یا تنصیبات پر ہوئے بلکہ اس نے مقامی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بھی ہلا دیا۔ ہوائی اڈے بند ہوئے، پروازیں منسوخ ہوئیں اور ہزاروں مسافر پھنس گئے۔ یہ صورتحال صرف یو اے ای کے لیے نہیں بلکہ پورے خلیج کے لیے ایک بڑا سوال ہے کہ کیا یہ خطہ اب محفوظ رہ سکے گا؟ یو اے ای کی معیشت کا بڑا حصہ سیاحت، رئیل اسٹیٹ اور بین الاقوامی تجارت پر انحصار کرتا ہے۔ جنگ کے بعد ان تینوں شعبوں میں شدید گراوٹ آئی ہے۔ ہوٹلز خالی ہو گئے، پراپرٹی کی قیمتیں گر گئیں اور سرمایہ کار محتاط ہو گئے۔ یہ صورتحال نہ صرف یو اے ای بلکہ پورے خلیج کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔ اگر یہ خطہ محفوظ نہیں سمجھا جائے گا تو سرمایہ کار کہاں جائیں گے؟ یہ سوال اب ہر بزنس مین کے ذہن میں گونج رہا ہے۔ یو اے ای کی حکومت نے فوراً صورتحال کو سنبھالنے کی کوشش کی اور بین الاقوامی سطح پر اپنا مؤقف واضح کیا۔ سفارتی سطح پر بھی اس جنگ نے کئی سوالات کو جنم دیا ہے، خاص طور پر پاکستان اور یو اے ای کے تعلقات کے حوالے سے۔ اگرچہ دونوں ممالک ہمیشہ دوست رہے ہیں، لیکن سرمایہ کاری، ایندھن اور دفاعی تعاون میں یو اے ای پاکستان کا بڑا شراکت دار ہے۔ جنگ کے بعد یہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کا موقع ہے یا نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑے گا، یہ آنے والا وقت ہی بتائے گا۔ یو اے ای کے لیے سب سے بڑا چیلنج اپنے شہریوں کا اعتماد بحال کرنا ہے۔ خاص طور پر رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں کئی پاکستانی سمیت دنیا بھر کے سرمایہ کاروں نے برسوں اور کئی نسلوں کی محنت کی کمائی یہاں لگائی ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا یہ سرمایہ محفوظ رہے گا یا نہیں؟ اگر یہ خطہ سرمایہ کاروں کا اعتماد کھو دیتا ہے تو یو اے ای کو طویل مدتی نقصان کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ یو اے ای کے لیے یہ ایک موقع ہے کہ وہ دوبارہ اپنی ساکھ کو بحال کرے اور سرمایہ واپس لانے کی ترغیبات دے۔

جنگ کے دہانے سے واپس

پاکستان کی سفارتی فتح نے دنیا کو تباہی سے بچا لیا

کئی روز سے جاری شدید کشیدگی اور تہران کی دھمکیوں کے سائے میں ڈوبی دنیا کے لیے ایک خبر ان کس موڑ اس وقت سامنے آیا جب وزیراعظم پاکستان شہباز شریف اور فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کی مسلسل اور مجربہ سفارتی کوششیں رنگ لے آئیں۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان بھڑکتی ہوئی جنگ، جو کسی بھی وقت عالمی تباہی کا پیش خیمہ بن سکتی تھی، بالآخر ٹل گئی۔ یہ وہ لمحہ تھا جب دنیا نے سکھ کا سانس لیا اور پاکستان کا نام ایک بار پھر عالمی سطح پر امن کے علمبردار کے طور پر ابھر کر سامنے آیا۔ اندرونی اور بیرونی محاذوں پر متحرک قیادت نے نہ صرف خطرے کو ٹھنڈا کیا بلکہ بروقت اقدامات سے ایک ممکنہ عالمی جنگ کو ٹال دیا۔ زمانے کے مطابق، پاکستان نے امن پر وہ رتبہ حاصل کرنے کے لیے جو جیوپولیٹیکل اہمیت کا حامل ہے، اپنا کردار ادا کیا۔ یہ کوئی معمولی کارنامہ نہیں تھا، کیونکہ حالات اس نہج پر پہنچ چکے تھے جہاں ایک چھوٹی سی چنگاری پورے خطے کو آگ میں جھونک سکتی تھی۔ مگر پاکستان کی دانشمندانہ حکمت عملی نے اس آگ کو بجھا دیا، اور دنیا ایک بڑے سانحے سے بچ گئی۔

تحریر: تحسین کمال
سینئر صحافی

جنگ بندی کے اعلان کے بعد عالمی سطح پر پاکستان کی کاوشوں کو بے حد سراہا گیا۔ اقوام متحدہ سے لے کر یورپی قیادت تک، ہر جانب پاکستان کی سفارتی مہارت کا اعتراف کیا گیا۔ عالمی رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا کہ نہ صرف جنگ بندی کو برقرار رکھا جائے بلکہ اسے دیرپا امن میں تبدیل کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کیے جائیں۔ ترکی، ملائیشیا، برطانیہ، فرانس اور جرمنی سمیت کئی ممالک نے پاکستان کی ثالثی کو سراہتے ہوئے اسے عالمی امن کا حقیقی دائمی قرار دیا۔

یہ واقعہ نہ صرف پاکستان کی عالمی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے بلکہ یہ بھی ثابت کرتا ہے کہ بروقت اور مؤثر سفارتکاری کس طرح دنیا کو تباہی کے دہانے سے واپس لا سکتی ہے۔ آج جب دنیا ایک بار پھر سکون کا سانس لے رہی ہے، پاکستان کا کردار مزید اہم ہو گیا ہے۔ یہ کوئی معمولی کارنامہ نہیں تھا، کیونکہ حالات اس نہج پر پہنچ چکے تھے جہاں ایک چھوٹی سی چنگاری پورے خطے کو آگ میں جھونک سکتی تھی۔

جماعت اسلامی حلقہ خواتین کراچی کی شوریٰ کے انتخابات کا اعلان

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی کراچی حلقہ خواتین شوریٰ کے انتخابات کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ حلقہ ارشد خاتون مشرقی، حلقہ شمیم اختر مغربی، حلقہ ام ہانی جنوبی، حلقہ سلمیٰ بیگم شمالی، حلقہ یاسمین بیگم وسطی اور حلقہ ام کلثوم ملاحہ وسطی کے لیے الیکشن ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ سماجی اور سیاسی صورتحال عوام کے مفاد اور قومی مفاد کے تناظر میں ہمارے لیے فیصلہ کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال کا تقاضا ہے کہ ہم اپنے اندر اصلاح کریں اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے بروقت اقدامات نے کیڈٹ کالج میں ایک المناک حادثے کو ٹال دیا ہے۔ یہ ایک مثبت پیش رفت ہے، لیکن ہمیں اپنے اندر اصلاح کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سمیت کئی ممالک میں مہنگائی کا طوفان آنے کا اندیشہ پیدا ہو گیا تھا۔ تاہم عالمی جنگ بندی کے بعد عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی آئی ہے جس کا براہ راست فائدہ پاکستان کو پہنچا ہے۔ یہ کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ پاکستان کی سفارتی حکمت عملی نے نہ صرف خطے کے ممالک کو بے یقینی میں مبتلا کیا ہے بلکہ عالمی معیشت کو بھی لرزا کر رکھ دیا ہے۔ آبنائے ہرمز، جو دنیا کی توانائی کی شہ رگ کہلاتی ہے، اس وقت ایک ایسے گلی کی مانند ہے جس پر دباؤ بڑھتا جا رہا ہے۔ اس کی بندش یا غیر محفوظ ہونا صرف تیل کی ترسیل کو متاثر نہیں کرتا بلکہ عالمی تجارت کے پورے نظام کو گنجلک بنا دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب پاکستان کی جانب سے جنگ بندی کا ایک جامع فریم ورک سامنے آیا تو اسے محض ایک علاقائی کوشش کے بجائے ایک عالمی ضرورت کے طور پر دیکھا گیا۔ پاکستان کی سفارتی حکمت عملی اس لحاظ سے منفرد ہے کہ اس نے کسی ایک فریق کی حمایت کے بجائے ایک متوازن راستہ اختیار کیا ہے۔ یہ توازن ہی دراصل اس کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ ایک جانب امریکا کی سخت شرائط اور فوری نتائج کی خواہش ہے، تو دوسری طرف ایران کا اصولی موقف کہ وہ دباؤ کے تحت کوئی فیصلہ نہیں کرے گا۔ ان دونوں کے درمیان ایک ایسا طریق کار تلاش کیا گیا جو ممکن ہو اور پائیدار بھی، ایک غیر معمولی چیلنج ہے۔ پاکستان نے اسی چیلنج کو قبول کرتے ہوئے ایک ایسا خاکہ پیش کیا ہے جس میں فوری جنگ بندی، بعد ازاں مذاکرات اور بالآخر ایک جامع معاہدے کی راہ ہموار کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

جنگ کے بعد کا دبئی: کیا یو اے ای دوبارہ سنبھل سکے گا؟

تجارت کو شدید نقصان پہنچایا۔ درآمدات اور برآمدات میں رکاوٹوں نے نہ صرف کاروبار کو سست کیا بلکہ عالمی مارکیٹ میں یو اے ای کی ساکھ کو بھی شدید نقصان پہنچایا۔ اس صورتحال نے اشرف پاکستان پر بھی پڑے، کیونکہ دبئی میں مقیم پاکستانی سرمایہ کاروں اور ورکرز نے غیر قطعی حالات کے باعث اپنی اپنی حکمت عملی تبدیل کی۔ کچھ افراد نے اپنی رقم پاکستان منتقل کیں، جبکہ ترسیلات زر میں بھی قطعی اتار چڑھاؤ دیکھنے میں آیا۔ ایسے میں پاکستان کے لیے یہ ایک موقع ہو سکتا ہے کہ وہ دوبارہ اپنی انا کو تقویت دے۔ یو اے ای کے لیے یہ ایک بڑا امتحان ہے کہ وہ اپنی ساکھ کو بحال کرے اور سرمایہ کاروں کا اعتماد واپس لائے۔ اس کے لیے شفاف پالیسیاں، مؤثر سفارتی حکمت عملی اور خطے میں پرامن ماحول ضروری ہے۔ اگر یو اے ای اپنے اندر اصلاح کرتا ہے اور خطے میں امن کو فروغ دیتا ہے تو وہ دوبارہ اپنی کھوئی ہوئی ساکھ بحال کر سکتا ہے۔ یہ وقت ہے کہ یو اے ای اپنی کھوئی ہوئی پوزیشن دوبارہ حاصل کرے۔ یہ ایک دن کا کام نہیں، لیکن اگر یہ اپنی سمت درست کر لیتا ہے تو وہ دوبارہ اپنی کھوئی ہوئی ساکھ بحال کر سکتا ہے۔

صورتحال عوامی مفاد اور قومی مفاد میں دونوں کے لیے خطرہ بن چکی ہے، پیر ارشد کاظمی

عام شرکا مہنگائی، بیروزگاری اور بڑھتی توانائی کی قیمتوں کے بوجھ سے شدید متاثر ہیں، فوری ٹرانسپورٹ لیا جائے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) تحریک انصاف پاکستان کے صوبہ سندھ کے صدر پیر ارشد کاظمی نے کہا کہ توانائی بحران، سماجی انصاف اور عوامی ریلیف کے مسائل پر حکومت کی پالیسیوں میں غفلت نہ صرف ضروری ہے بلکہ ان کی وجہ سے عوام کی زندگی اور معاشی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے اور اس کے نتائج پورے ملک میں محسوس کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو ملک میں امن اور سماجی استحکام کو شدید خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ توانائی کے بحران کے باعث عوام کی زندگی اور معاشی سرگرمیاں شدید متاثر ہوئی ہیں۔ عوام کی اکثریت کی آمدنی میں کمی آئی ہے اور مہنگائی کے باعث روزمرہ اخراجات کا بوجھ ناقابل برداشت ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو ریلیف دینے کے بجائے حکومت کی پالیسیاں مزید مشکلات پیدا کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو فوری طور پر عوام کو ریلیف دینے کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ توانائی کے شعبے میں شفافیت اور احتساب کو یقینی بنایا جائے اور عوام کو درپیش مسائل کا فوری حل تلاش کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تحریک انصاف کے کارکنان کی گرفتاری اور ان کے خلاف مقدمات کے اندراج کو سیاسی انتقام قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان اقدامات سے سیاسی ماحول مزید کشیدہ ہو گیا ہے اور عوام کے مسائل پس منظر میں چلے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تحریک انصاف کے کارکنان کی گرفتاری اور ان کے خلاف مقدمات کے اندراج کو سیاسی انتقام قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان اقدامات سے سیاسی ماحول مزید کشیدہ ہو گیا ہے اور عوام کے مسائل پس منظر میں چلے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو فوری طور پر عوام کو ریلیف دینے کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ توانائی کے شعبے میں شفافیت اور احتساب کو یقینی بنایا جائے اور عوام کو درپیش مسائل کا فوری حل تلاش کیا جائے

اطلاعات — **01**

کرنے پر دلی مسرت کا اظہار کیا تھا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ صحرائیں اور خانہ کعبہ آنکھوں کی جاتی ہیں کا میابیاں ان کی یاد دلاتی رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی کو کشمیر کے بغیر ناممکن ہے۔ وزیر اعظم اور پاکستان کے فوج کے سربراہ نے اس قدر خدمات کا اعتراف کیا کہ ہم کو صرف اللہ کا شکر ہے کہ پاکستان کا دفاع مضبوط ہاتھوں میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کو اپنے ملک کو ہر طرح سے مضبوط بنانا ہے اور اسے ایک مضبوط ریاست بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم اپنے ملک کو ایک مضبوط ریاست بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے دشمن ہمارے خلاف جارحیت کر رہے ہیں۔ ہمیں یہ سوچنا ہوگا کہ ہم کو کیا کرنا ہے۔ ہمیں اپنے ملک کو مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کو اپنے ملک کو ایک مضبوط ریاست

پیپلز پارٹی کے منصوبے کراچی کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں

کرم اللہ وقاصی

پیپلز پارٹی ہر شعبے پر عوام کی بھلائی اور معاشی بحران سے کیلئے اپنی ذمہ داریاں ادا کررہی ہے' ان اقدامات کا مقصد عوام کو بہترین سہولتیں فراہم کرنا ہے

ان اقدامات کا مقصد عوام کو بہترین سہولتیں فراہم کرنا اور معاشی دباؤ کے باوجود ان کی زندگیوں میں آسانیاں لانا ہے' ترجمان میئر کراچی

کراچی (اطلاعات رپورٹر) میئر کراچی کے ترجمان اور کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن میں پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر محمد اسد اللہ وقاصی نے شہری جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیتے ہوئے کہا ہے کہ میئر کراچی ہر شعبے پر عوام کی بھلائی اور معاشی بحران سے بچاؤ کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کررہے ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد عوام کو بہترین سہولتیں فراہم کرنا اور معاشی دباؤ کے باوجود ان کی زندگیوں میں آسانیاں لانا ہے۔ ترجمان میئر کراچی کے مطابق عوام کی بھلائی اور معاشی بحران سے بچاؤ کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کررہے ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد عوام کو بہترین سہولتیں فراہم کرنا اور معاشی دباؤ کے باوجود ان کی زندگیوں میں آسانیاں لانا ہے۔ ترجمان میئر کراچی کے مطابق شہر میں گٹر کی صفائی، پانی کی فراہمی، سڑکوں کی تعمیر، پل، سیوریج سسٹم اور کچرا کنڈیوں کی صفائی سمیت شہری سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے کام کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ میئر کراچی کی ہدایت پر شہریوں کی سہولت کے لیے کچرا کنڈیوں کی صفائی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کچرا کنڈیوں کی صفائی کے لیے مشینری کا استعمال